۸۳۸ھ

کافر ہوئے جو آپ تو میرا قصور کیا　　　جو کچھ کیا وہ تم نے کیا بے خطا ہوں میں

اکابرِ دیوبند اپنے آئینہ میں

دیوبندی شاطر اپنے منہ کافر

WWW.NAFSEISLAM.COM
"THE NATURAL PHILOSOPHY
OF AHLESUNNAT WAL JAMAAT"

مؤلفہ

صمصام المناظرین مولٰینا محمد حسن علی قادری رضوی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

افتتاحیہ

مخالفین اہل سنت، عامۃ المسلمین کو دھوکہ دینے کے لئے علماء اہل سُنت پر مسلمانوں کی بلا وجہ تکفیر کا الزام عاید کرتے ہیں۔ حالانکہ علمائے اہل سنت میں سے کسی نے بھی نہ مسلمانوں کی تکفیر کی۔ نہ کسی کی بلا وجہ تفسیق کی۔ "مسلمانوں کی بلا وجہ تکفیر" کے اس جملہ کا ایک ایک لفظ مخالفین اہل سنت کے مغالطہ وفریب کی عکاسی کرتا ہے۔

سیدنا اعلیٰحضرت امام اہل سنت مجدد دین وملت مولانا شاہ احمد رضا خاں صاحب فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی حیات طیبہ سے لے کر آج تک اس الزام کو دہرایا جا رہا ہے۔ کہ "جی! یہ ہر کسی کو کافر کہہ دیا کرتے ہیں" "مسلمانوں کی بلا وجہ تکفیر" کے اس الزام کا طلسم چاک کرتے ہوئے اعلیٰحضرت فاضل بریلوی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں:-

ع ناچار عوام المسلمین کو بھڑکانے اور دن دہاڑے ان پر اندھیری ڈالنے کو یہ چال چلتے ہیں کہ علمائے اہل سنت کے فتوئ تکفیر کا کیا اعتبار؟ یہ لوگ تو ذرا ذرا سی بات پر کافر کہہ دیتے ہیں۔ ان کی مشین میں ہمیشہ کفر ہی کے فتوے چھپا کرتے ہیں۔ اسماعیل دہلوی کو کافر کہہ دیا۔ مولوی اسحاق صاحب کو کہہ دیا۔ مولوی عبدالحئی صاحب کو کہہ دیا۔ پھر جن کی حیا اور بڑھی ہوئی ہے۔ وہ اتنا اور ملاتے ہیں۔ کہ معاذ اللہ حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب کو کہہ دیا۔ شاہ ولی اللہ صاحب کو کہہ دیا۔ حاجی امداد اللہ صاحب کو کہہ دیا۔ مولانا شاہ فضل الرحمٰن صاحب کو کہہ دیا۔ پھر جو پورے ہی حد حیا سے اونچے گزر گئے۔ وہ یہاں تک بڑھتے ہیں کہ عیاذاً باللہ، عیاذاً باللہ حضرت شیخ مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کو کہہ دیا۔ غرض جسے جس کا زیادہ معتقد پایا اس کے سامنے اسی کا نام لے دیا کہ انہوں نے اسے کافر کہہ دیا۔ یہاں تک کہ ان میں کے بعض بزرگوار نے

مولانا مولوی شاہ محمد حسین صاحب الہ آبادی مرحوم و مغفور سے جا کر جڑ دی کہ معاذ اللہ معاذ اللہ حضرت سیدنا شیخ اکبر محی الدین ابن عربی قدس سرہٗ کو کافر کہہ دیا۔ مولانا کو اللہ تعالیٰ جنت عالیہ عطا فرمائے۔ انہوں نے آیۂ کریمہ اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا پر عمل فرمایا۔ خط لکھ کر دریافت کیا۔ جس پر یہاں سے رسالہ انجاء البری عن وسواس المفتری لکھ کر ارسال ہوا۔ اور مولانا نے مفتری کذاب پر لاحول شریف کا تحفہ بھیجا۔ غرض ہمیشہ ایسے ہی افترا اٹھایا کرتے ہیں۔"

تمہید ایمان صفحہ ۴۶/۴۷ مطبوعہ رضا پبلیکیشنز لاہور

ماننا پڑے گا، امام اہل سنت سیدنا اعلیحضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے جن لوگوں کی تکفیر فرمائی کمال احتیاط کو مد نظر رکھا۔

ثابت ہوا کہ امام اہل سنت سیدنا اعلیحضرت امام احمد رضا علیہ الرحمۃ یا دیگر علمائے اہل سنت نے ہر کسی کی تکفیر نہیں فرمائی، اور کسی مسلمان کو بلا وجہ کافر نہیں کہا۔ نہ ہی کسی کو ذرا ذرا سی بات پر کافر قرار دیا۔ مخالفین کا یہ الزام محض افترا و بہتان ہے۔

ہاں البتہ علمائے اہل سنت اور امام اہل سنت اعلیحضرت فاضل بریلوی قدس سرہٗ نے ان لوگوں کو یقیناً کافر و مرتد قرار دیا جنہوں نے تنقیص حضرت باری تعالیٰ و توہین شانِ رسالت و نبوت کا ارتکاب کیا، جنہوں نے

(۱) اللہ عزوجل سبوح و قدوس پر امکانِ وقوعِ کذب کا افترا کیا۔

(۲) سرکارِ رسالت علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاتم النبیین ہونے کو عوام کا خیال جاہلانہ بالکل غلط اور جدید معنی پہنا کے مرزا قادیانی اور دیگر دجالوں کے لئے نبوت کا دروازہ کھولنے کی ناپاک سعی کی۔

(۳) حبیبِ خدا نائبِ اعظم خالقِ ارض و سما خاتم النبیین محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے علمِ غیب شریف کو زید و عمر بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے علمِ غیب سے تشبیہ دی۔

(۴) شیطان مردود کے وسعتِ علم محیط ارض کو نص سے ثابت مانا اور سرکار رسالت صلے اللہ علیہ وسلم کی وسعت علم محیط ارض کو خلافِ نصوص اور شرک قرار دیا۔ وغیرہ وغیرہ من الخرافات

ایسے عقائدِ باطلہ و نظریاتِ فاسدہ کے حامل افراد بلاشبہ کافر و مرتد اور دائرہ اسلام و ایمان سے خارج ہیں۔ مذکورہ بالا جملہ عقاید اکابرِ دیوبند میں سے مولوی رشید احمد گنگوہی کے دستخطی و مہر شدہ فتوے نیز تحذیر الناس" حفظ الایمان" براہینِ قاطعہ" وغیرہ سے ثابت ہیں۔ اور یہ کتابیں عام مل جاتی ہیں۔

اعلیحضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ یا دیگر علمائے اہل سنت نے بلا وجہ کسی مسلمان کو کافر نہیں کہا۔ بلکہ مذکورہ بالا عقائد کے حامل افراد کو بذریعہ رجسٹرڈ خطوط ان کے اقوالِ کفریہ سے خبردار کیا۔ احکام شریعت بیان کئے لیکن وہ اپنے اقوالِ کفریہ پر مصر رہے۔ توبہ و رجوع کی توفیق میسر نہ آئی۔ تو پھر شانِ الوہیت و منصب رسالت کے تحفظ و دفاع کے لئے امام اہلسنت امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اکابر و مشاہیر علماء و مشائخ عرب و عجم کی خدمت میں ان اقوالِ کفریہ کو پیش کر کے علمائے حرمین شریفین (مدینہ طیبہ و مکہ معظمہ) سے حکم شرعی حاصل کیا۔ جو کتاب مستطاب

"حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین"

میں مذکور ہے۔ پھر برصغیر ہند و پاک کے ہر ضلع، ہر صوبہ، ہر ریاست کے علمائے و مشائخ اہل سنت و مفتیانِ شریعت نے فتاوے حسام الحرمین شریف کی تائید و توثیق فرمائی۔ دیکھو "الصوارم الہندیہ" وغیرہ

ان لوگوں کی ذہنیت پر تعجب و افسوس ہے جو اپنوں کی تکفیر کا رونا تو روتے ہیں۔ لیکن تنقیصِ حضرت الوہیت اور توہینِ شانِ رسالت کا انہیں کوئی غم نہیں۔ انہیں رنج و ملال ہے تو صرف تکفیر کا ہے۔ اپنے اکابر کے اقوالِ کفریہ کا نہیں۔

اگر بالفرض کوئی عالم کسی کے اقوالِ کفریہ پر شرعی احکام نہ بھی جاری کرے۔ تو کیا وہ کفر عین اسلام ہو جائے گا؟ نہیں۔ بلکہ وہ عند اللہ کفر ہی رہے گا۔

جن عقایدِ باطلہ و عبارات کفریہ پر علمائے اہلِ سنّت و امامِ اہلِ سنّت اعلیحضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ نے فتوائے کفر جاری فرمایا۔ وہ یقیناً کفر ہیں۔ اگر اکابرِ دیوبند کی مختلف کتب کو کھنگالا جائے۔ اور ان کے مختلف مصنفین کی جملہ تاویلات کا جائزہ لیا جائے یا ان کے اکابر کا نام ظاہر کیئے بغیر ان عبارات پر ان کے موجودہ علماء سے فتوے لیا جائے تو وہ بھی ان عقائد و نظریات و عبارات پر فتوائے کفر دیتے ہیں۔ جن کو امامِ اہلِ سنّت مجددِ دین و ملت اعلیحضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں قادری فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ و دیگر علمائے اہلِ سنّت و مفتیانِ شریعت نے کفر قرار دیا۔

ہمارا یہ مختصر کتابچہ اس قسم کے حوالہ جات پر مشتمل ہے۔ انشاء اللہ اس سے مخالفین کے اس الزام کا کہ "یہ لوگ بلا وجہ مسلمانوں کی تکفیر کرتے ہیں" دفعیہ ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

WWW.NAFSEISLAM.COM
THE NATURAL PHILOSOPHY
OF AHLESUNNAT WAL JAMAAT

مختصر ممکن تھا شاید اس قدر جلد مرتب نہ ہو پاتا۔ لیکن اس باب میں ایک محبّ اہلسنّت نے یکے بعد دیگرے اپنے پُر اصرار خصوصی مکاتیب کے ذریعہ میری ہمت بندھائی اور اس اہم فوری ضرورت کا احساس دلایا۔ لہٰذا وقت کی ضرورت اور اس موضوع کی اہمیت کے پیشِ نظر فقیر نے اپنی دیگر تالیفی مصروفیات چھوڑتے ہوئے اس کتابچہ کی ترتیب و تدوین کو اولیت دی۔ مولےٰ تعالےٰ مقبولِ خاص و عام فرمائے آمین

فقیر قادری، گدائے رضوی

محمد حسن علی غفرلہ الولی میلسی

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا سیدی یا حبیب اللہ

سورج الٹے پاؤں پلٹے چاند اشارے سے ہو چاک
اندھے نجدی دیکھ لے قدرت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی

بعقلِ خود کافر؟ | دنیا میں ایک بھی اہلِ ایمان موجود نہیں

باباۓ وہابیت مولوی اسماعیل دہلوی اپنی تقویت الایمان صہ۴۴ پر بحوالہ مشکوٰۃ نقل کرتے ہیں۔

"پھر بھیجے گا اللہ ایک باؤ اچھی۔ سو جان نکال لے گی۔ جس کے دل میں ہو گا رائی کے دانہ بھر ایمان۔ سو رہ جائیں گے وہی لوگ کہ جن میں کچھ بھلائی نہیں سو پھر جائیں گے اپنے باپ دادوں کے دین پر۔"

ایک حدیث شریف کے الفاظ بھی خود ہی نقل کیئے۔ اور صہ۴۴ پر اس کا ترجمہ یہ کیا۔

"نکلے گا دجّال سو بھیجے گا۔ اللہ بیٹے مریم کو۔ سو وہ ڈھونڈھے گا اس کو تباہ کر دے گا اس کو پھر بھیجے گا اللہ ایک باؤ ٹھنڈی (سرد ہوا) شام کی طرف سے سو نہ باقی رہے گا زمین پر کوئی کہ اس کے دل میں ذرہ بھر ایمان ہو۔ مگر کہ مار ڈالے گی۔"

حدیث مذکور لکھ کر مولوی اسماعیل دہلوی نے تقویۃ الایمان کے اسی صفحہ ۴۵ پر صاف صاف لکھ دیا کہ

"سو پیغمبر خدا کے فرمانے کے موافق ہوا۔"

اب نہ خروج دجّال کی حاجت۔ نہ نزولِ مسیح کی ضرورت۔ ان کی قسمت کی وہ سرد ہوا (ٹھنڈی باد) چل گئی۔

تمام دنیا کو کافر و مشرک اور بے ایمان بنانے کے لیئے باباۓ وہابیت نے ختم دنیا کی حدیث اپنے زمانہ موجودہ پر جما دی۔ اور صاف لکھ مارا۔

"سو پیغمبر خدا کے فرمانے کے موافق ہوا۔"

گویا وہ ہوا چل گئی اور دنیا میں معاذ اللہ نرے کافر ہی کافر ہیں۔ جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان تھا۔ فنا ہو گیا۔

بتایا جائے کہ مولوی اسماعیل صاحب اور اس کے پیرو کیا اس دنیا سے کہیں الگ بستے ہیں؟ وہ بھی اسی دنیا میں ہیں۔ اپنے اس قول و قرار سے یہ خود ٹھیٹ کافر ثابت ہوئے۔

اکابرِ دیوبند اپنے آئینہ میں

دیوبندی شاطر ——— اپنے مُنہ کافر

ع زبان میری ہے بات ان کی

NAFSEISLAM.COM
"THE NATURAL PHILOSOPHY
OF AHLESUNNAT WAL JAMAAT"

فتویٰ کفر از علماءِ دیوبند	کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند
(۱) "جو الفاظ موہم تحقیر حضور سرورِ کائنات علیہ السلام ہوں۔ اگرچہ کہنے والے نے نیتِ حقارت نہ کی ہو۔ مگر ان سے بھی کہنے والا کافر ہو جاتا ہے" (لطائف رشیدیہ ص ۲۲ از مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی)	"صاحبو! محمد بن عبد الوہاب نجدی ابتداء تیرہویں صدی نجد عرب سے ظاہر ہوا۔ اور چونکہ عقائد خیالات باطلہ اور عقائد فاسدہ رکھتا تھا۔ اس لئے اس نے اہلِ سنت و جماعت سے قتل و قتال کیا...... سلف صالحین اور اتباع کی شان میں نہایت گستاخی اور بے ادبی کے الفاظ استعمال کئے شارع نبوت و حضرت رسالت علیٰ صاحبہا

فتویٰ کفر از علماء دیوبند	کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند
	الصلوٰۃ والسلام میں وہابیہ نہایت گستاخی کے کلمات استعمال کرتے ہیں اور اپنے آپ کو مماثل ذات سرورِ کائنات خیال کرتے ہیں:۔ (الشہاب الثاقب ص۴۲ و ص۴۷) ازمولوی حسین احمد صاحب "مدنی" صدر مدرسہ دیوبند)
(۲) "جن الفاظ میں ایہام گستاخی و بے ادبی کا ہوتا تھا ان کو بھی باعثِ ایذاء جناب رسالت مآب علیہ السلام ذکر کیا اور آخر میں فرمایا کہ بس ان کلمات کفر کے بکنے والے کو منع کرنا شدید چاہیئے اگر مقدور ہو۔ اور اگر باز نہ آوے قتل کرنا چاہیئے۔ کہ موذی و گستاخ شان جناب کبریا تعالےٰ شانہٗ اور اس کے رسول امین صلے اللہ علیہ وسلم کا ہے"۔ (الشہاب الثاقب ازمولوی حسین احمد صاحب "مدنی" صدر مدرسہ دیوبند ص۵)	"تقویۃ الایمان میں بعض الفاظ جو سخت واقع ہو گئے ہیں۔ اس زمانہ کی جہالت کا علاج تھا...... یہ بے شک بے ادبی اور گستاخی ہے..... ان الفاظ کو استعمال بھی نہ کیا جاوے گا"۔ (امداد الفتاوی ج ۴ ص۱۱۵) ازمولوی اشرف علی صاحب تھانوی دیوبندی

فتوے کفر از علمائے دیوبند

(۳) جو شخص نبی علیہ السلام کے علم کو زید و بکر و بہائم و مجانین کے علم کے برابر سمجھے یا کہے وہ قطعاً کافر ہے۔"

(المہند ص ۳۶ از مولوی خلیل احمد صاحب انبیٹھوی دیوبندی)

یاد رہے کہ المہند نامی کتاب مولوی محمود الحسن دیوبندی، مولوی احمد حسن امروہوی مولوی کفایت اللہ دہلوی مولوی عاشق الٰہی میرٹھی اور خود مولوی اشرف علی تھانوی کی مصدقہ ہے۔

کلمات کفر از علمائے دیوبند

"پھر یہ کہ آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہے تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب۔ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں۔ تو اس میں حضور ہی کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمر بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔"

(حفظ الایمان ص۸ از مولوی اشرف علی تھانوی صاحب)

WWW.NAFSEISLAM.COM
THE NATURAL PHILOSOPHY
OF AHLESUNNAT WAL JAMAAT

(۴) بانئے وہابیت و دیوبندیت مولوی اسماعیل صاحب دہلوی غیروں سے مدد مانگنے والوں کو اشد مشرک قرار دیتے ہوئے لکھتے ہیں ۔

تجھ سوا مانگے جو غیروں سے مدد
فی الحقیقت ہے وہی مشرک اشد
دوسرا اس سا نہیں دنیا میں بد
ہے گلے میں اس کے حبل من مسد
سب سے اس پہ لعنت و پھٹکار ہے۔

مُردوں سے حاجتیں مانگنا او

جناب حاجی امداد اللہ صاحب اکابر علمائے دیوبند کے پیر و مرشد ہیں۔ وہ تحذیر الناس، حفظ الایمان، براہین قاطعہ کے کفریات کی تائید نہیں فرماتے۔ وہ اہل سنت کے مطابق عقیدہ رکھتے تھے۔ وہ بعد از وصال اپنے پیر و مرشد مولانا نور محمد صاحب کو امداد کے لئے پکارتے ہوئے لکھتے ہیں ۔

تم ہو اے نور محمد خاص محبوب خدا
ہند میں ہو نائب حضرت محمد مصطفیٰ

فتوے کفر از علمائے دیوبند	کلمات کفر از علمائے دیوبند
ان کی منت ماننا کفار کی راہ ہے۔" (تذکیر الاخوان ص۲۴۳ و ص۸۳)	"تم مددگار مدد امداد کو پھر خوف کیا عشق کی پرسن کے ہاتھیں کانپتے ہیں دست و پا اے شہ نور محمد وقت ہے امداد کا آسرا دنیا میں ہے از بس تمہاری ذات کا" (شمائم امدادیہ ص۸۳ و امداد المشتاق ص۱۱۶)
(۵) اکثر لوگ پیروں کو پیغمبروں کو اماموں کو اور شہیدوں کو اور پریوں کو مشکل کے وقت پکارتے ہیں۔ ان سے مرادیں مانگتے ہیں۔ وہ شرک میں گرفتار ہیں" (تقویۃ الایمان ص۵ از مولوی اسمٰعیل دہلوی)	مولوی محمد قاسم نانوتوی بانی مدرسہ دیوبند قصائد قاسمی ص۷ و ص۸ پر لکھتے ہیں مدد کر اے کرم احمدی کہ تیرے سوا نہیں ہے قاسم بے کس کا کوئی حامی کار مگر کرے روح القدس میری مددگاری تو اس کی مدح میں کروں میں رقم اشعار جو جبرئیل مدد پر ہو فکر کی میرے تو آگے بڑھ کے کہوں کہ جہاں کے سردار
(۶) کوئی ضعیف الایمان بھی ایسی خرافات زبان سے نہیں نکال سکتا اور جو اس کا قائل ہو کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو ہم پر اتنی ہی فضیلت ہے۔ جتنی بڑے بھائی کو چھوٹے بھائی پر ہوتی ہے۔	"انسان آپس میں سب بھائی ہیں۔ جو بڑا بزرگ ہے۔ سو اس کی بڑے بھائی کی سی تعظیم کیجئے"۔ "انبیاء اولیاء امام زادے پیر شہید جتنے اللہ کے مقرب بندے ہیں۔ وہ

WWW.NAFSEISLAM.COM
"THE NATURAL PHILOSOPHY OF AHLESUNNAT WAL JAMAAT"

فتویٰ کفر از علماءِ دیوبند	کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند
تو اس کے متعلق ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ وہ دائرہ ایمان سے خارج ہے۔" (المہند صـ۲۸ از مولوی خلیل احمد انبیٹھوی)	سب انسان ہی ہیں۔ اور بندے عاجز ہمارے بھائی۔ (تقویۃ الایمان صـ۲۸ از مولوی محمد اسماعیل دہلوی)
(۷) "کوئی کسی کے لیئے حاجت روا مشکل کشا و دستگیر کس طرح ہو سکتا ہے۔ ایسے عقاید والے لوگ بالکل پکے کافر ہیں۔ ان کا کوئی نکاح نہیں۔ ایسے عقاید باطلہ پر مطلع ہو کر جو انہیں کافر و مشرک نہ کہے وہ بھی ویسا ہی کافر ہے۔" (جواہر القرآن صـ۱۴۷ ملخصاً از مولوی غلام خاں)	ے کھول دے دل میں در علمِ حقیقت میرے رب ہادیٔ عالم علی مشکل کشا کے واسطے (تعلیم الدین صـ۱۳۴ از مولوی اشرف علی تھانوی۔ سلاسلِ طیبہ صـ۲۲ از مولوی حسین احمد مدنی۔ امداد السلوک صـ۱۶۵ از مولوی رشید احمد گنگوہی)
(۸) "ہمارا پختہ عقیدہ ہے کہ جو شخص اس کا قائل ہو کہ فلاں کا علم نبی علیہ السلام سے زیادہ ہے وہ کافر ہے۔" (المہند صـ۱۴ از مولوی خلیل احمد انبیٹھوی) اس کتاب پر مولوی محمود الحسن دیوبندی مولوی اشرف علی تھانوی مفتی کفایت اللہ دہلوی مولوی عاشق الٰہی میرٹھی کی تصدیق و تائید موجود ہے۔	"شیطان اور ملک الموت کو یہ وسعت (علم محیط الارض) نص سے ثابت ہوئی۔ فخرِ عالم کی وسعتِ علم کی کونسی نص قطعی ہے۔ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔" (براہین قاطعہ صـ۵۱ از مولوی خلیل احمد انبیٹھوی و رشید احمد گنگوہی دیوبندی)

WWW.NAFSEISLAM.COM

فتویٰ کفر از علماءِ دیوبند	کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند
(۹) "جو شخص اس کا قائل ہو کہ فلاں کا علم نبی علیہ السلام سے زیادہ ہے۔ وہ کافر ہے۔ (المہند ص۱۴)	ایک خاص علم کی وسعت آپ (حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام) کو نہیں دی گئی۔ اور ابلیس لعین کو دی گئی ہے۔" (الشہاب الثاقب ص۹۱ از مولوی حسین احمد مدنی")
(۱۰) "ہمارا یقین ہے کہ جو شخص یہ کہے کہ فلاں نبی کریم علیہ السلام سے اعلیٰ ہے۔ وہ کافر ہے۔ ہمارے حضرات اس کے کافر ہونے کا فتویٰ دے چکے ہیں۔" (المہند ص۳۱ از مولوی خلیل احمد انبیٹھوی مطبوعہ مکتبہ تھانوی کراچی ۱۳)	انبیاء اپنی امت سے اگر ممتاز ہوتے ہیں۔ تو علوم ہی میں ممتاز ہوتے ہیں۔ باقی رہا عمل اس میں بسا اوقات امتی بظاہر مساوی ہو جاتے بلکہ بڑھ جاتے ہیں۔ (تحذیر الناس ص۵ از مولوی قاسم نانوتوی بانی مدرسہ دیوبند)
(۱۱) "انبیاء علیہم السلام معاصی سے معصوم ہیں۔ ان کو مرتکب معاصی سمجھنا العیاذ باللہ اہل سنت والجماعت کا عقیدہ نہیں۔ اس کی وہ تحریر خطرناک بھی ہے اور عام مسلمانوں کو ایسی تحریر کا پڑھنا جائز بھی نہیں۔ فقط واللہ اعلم احمد سعید نائب مفتی دار العلوم دیوبند	"دروغ صریح بھی کئی طرح کا ہوتا ہے۔ ہر قسم کا حکم یکساں نہیں ہر قسم سے نبی کو معصوم ہونا ضروری نہیں۔ بالجملہ علی العموم کذب کو منافی شانِ نبوت بایں معنی سمجھنا کہ یہ معصیت ہے اور انبیاء علیہم السلام معاصی سے معصوم ہیں۔ خالی غلطی سے نہیں۔"

WWW.NAFSEISLAM.COM THE NATURAL PHILOSOPHY OF AHLESUNNAT WAL JAMAAT

کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند	فتویٰ کفر از علماءِ دیوبند
(تصفیۃ العقائد صفحہ ۲۵/۲۸ از مولوی محمد قاسم نانوتوی بانی مدرسہ دیوبند)	جواب صحیح ایسے عقیدے والا کافر ہے جب تک تجدید ایمان و تجدید نکاح نہ کرے اس سے قطع تعلق کریں۔" مسعود احمد عفی اللہ عنہ مہر دار الافتاء فی دیوبند الہند فتویٰ ۱۹۶۱/۱۳ ماخوذ از اشتہار مولوی محمد عیسیٰ ناظم مکتبہ جماعت اسلامی لودھراں ضلع ملتان و ماہنامہ "تجلی" دیوبند مطابق اپریل ۱۹۵۶ء)
"ایک خاص علم کی وسعت آپ حضور علیہ السلام کو نہیں دی گئی۔ اور ابلیس لعین کو دی گئی ہے۔" (الشہاب الثاقب صفحہ ۹۱ از مولوی حسین احمد صدر مدرسہ دیوبند مطبوعہ کتب خانہ رحیمیہ دیوبند)	(۱۲) "حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی قدس اللہ سرہ العزیز نے متعدد فتاوے میں یہ تصریح فرمائی کہ جو شخص ابلیس لعین کو رسول مقبول علیہ السلام سے اعلم اور اوسع علماً کہے وہ کافر ہے۔" (الشہاب الثاقب صفحہ ۶۸)
"الحاصل غور کرنا چاہیے کہ شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر عالم کو خلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کونسا ایمان کا حصہ ہے شیطان	(۱۳) "حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی قدس اللہ سرہ العزیز نے متعدد فتاوے میں تصریح فرمائی ہے کہ جو شخص ابلیس لعین کو رسول مقبول علیہ السلام سے اعلم اور اوسع علماً کہے وہ کافر ہے۔"

WWW.NAFSEISLAM.COM
"THE NATIONAL ... OF AHLESUNNAT WAL JAMAAT"

فتویٰ کفر از علماءِ دیوبند	کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند
(الشہاب الثاقب از مولوی حسین احمد "مدنی" صــ ۸۸)	"ملک الموت کو یہ وسعت نصِ قرآن و حدیث سے ثابت ہوئی۔ فخرِ عالم (علیہ السلام) کی وسعتِ علم کی کونسی نص قطعی ہے جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔" (براہین قاطعہ صــ ۵۱ از مولوی خلیل احمد انبیٹھوی)
(۳) إن اللغة العربية حاكمة بأنَّ معنى خاتم النَّبِيِّيْنَ في الآيةِ هو آخر النَّبِيِّيْنَ لا غير "بے شک زبان عربی کا اٹل فیصلہ ہے کہ آیت کریمہ کے اندر خاتم النبیین کا معنی صرف آخر الانبیاء ہے۔ دوسرا کوئی معنی نہیں۔ (ہدایۃ المہدیین صــ ۲۱) اجمعت علیہ الامۃ فیکفر مدعی خلافہ ویقتل ان اصر "امت محمدیہ کا خاتم النبیین کے اس معنے پر اجماع و اتفاق ہے۔ لہذا	"عوام کے خیال میں رسول اللہ صلعم کا خاتم ہونا بایں معنی ہے کہ آپ کا زمانہ انبیاء سابق کے زمانہ کے بعد اور آپ سب میں آخر نبی ہیں مگر اہلِ فہم پر روشن ہوگا کہ تقدم یا تاخیر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں پھر مقام مدح میں وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ فرمانا کیونکر صحیح ہو سکتا ہے۔" (تحذیر الناس صــ ۳ از مولوی محمد قاسم نانوتوی مطبوعہ راشد کمپنی دیوبند)

WWW.NAFSEISLAM.COM "THE NATURAL PHILOSOPHY OF AHLESUNNAT WAL JAMAAT"

فتویٰ کفر از علمائے دیوبند	کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند
خاتم الانبیاء کا دوسرا معنی بگھڑنے والا کافر ہے۔ اور اصرار کرے تو قتل کیا جائے۔ ہدایۃ المہدیین ص ۳۵ از مفتی محمد شفیع دیوبندی سابق مفتی مدرسہ دیوبند	
(۵) "جب انبیاء علیہم السلام کو علمِ غیب نہیں تو یارسول اللہ کہنا بھی ناجائز ہوگا۔ اگر یہ عقیدہ کرکے کہے کہ وہ دُور سے سنتے ہیں بسبب علمِ غیب کے تو خود کفر ہے۔" (فتاویٰ رشیدیہ حصہ سوم ص ۹) (از مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی) "یہ عقیدہ کہ آپ (حضور علیہ السلام) کو علمِ غیب تھا صریح شرک ہے۔" فتاویٰ رشیدیہ دوم ص ۱۰	جناب حاجی امداد اللہ صاحب اکابر دیوبند کے پیر و مرشد ہیں۔ وہ کفریہ عبارات مثل حفظ الایمان و براہین قاطعہ کی تائید نہیں کرتے۔ وہ فرماتے ہیں: "لوگ کہتے ہیں کہ علمِ غیب انبیاء و اولیاء کو نہیں ہوتا۔ میں کہتا ہوں کہ اہلِ حق جس طرف نظر کرتے ہیں۔ دریافت و ادراک غیبیات کا ان کو ہوتا ہے۔ اصل میں یہ علم حق ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو حدیبیہ و حضرت عائشہ (کے معاملات) سے خبر نہ تھی اس کو دلیل اپنے دعوٰی کی سمجھتے ہیں۔ یہ غلط ہے۔ کیونکہ علم کے واسطے توجہ ضروری ہے (شمائم امدادیہ دوم ص ۶۱)

نوٹ: صلح حدیبیہ کے متعلق گستاخِ رسول (صلے اللہ علیہ وسلم) کی یہ خیرہ چشمی اور شورہ

WWW.NAFSEISLAM.COM
" THE NATURAL PHILOSOPHY ... AHLE SUNNAT WAL JAMAAT "

کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند	فتویٰ کفر از علماءِ دیوبند
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی امت کے ساتھ وہ قرب حاصل ہے کہ ان کی جانوں کو بھی ان کے ساتھ	(۱۴) نبی کو جو حاضر و ناظر کہے۔ بلا شک شرع اس کو کافر کہے۔ جواہر القرآن ص۔ از مولوی غلام خان راولپنڈی

نسبتی ہے کہ معاذ اللہ حضور پر نور صلے اللہ علیہ وسلم مکہ میں اپنے سفیر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے انجام سے بے خبر تھے۔ اس لیئے بے بنیاد اور لغو ہے کہ بیعت رضوان کے موقع پر سید الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر مار کر فرمایا تھا کہ یہ بیعت حضرت عثمان کی طرف سے ہے۔ صاف ظاہر ہے کہ قتل کی خبر کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم غلط سمجھتے تھے۔ اور واقفان اسرار نبوت کو بتا رہے تھے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ زندہ ہیں۔

علے ہذا القیاس "واقعہ افک" میں آپ صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشادِ گرامی کہ "میں اپنے اہل کے متعلق سوائے خیر کے اور کچھ نہیں جانتا" اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ "افک" منافقین کی جانب سے ایک گھناؤنی، گہری سازش تھی۔ بہتانِ عظیم اور افترا پردازی تھی۔ سکوت میں یہ راز پنہاں تھا کہ الزام کی تحقیق و تبیین سے قبل اسے کلیتہً مسترد کر دینا تحکم اور آمریت کے مترادف تھا۔ دوسرے نبی پاک صاحب لولاک صلے اللہ علیہ وسلم عدلیہ کے تمام تقاضے پورے کرنا چاہتے تھے۔ اور واقعہ کی پوری طرح تفتیش اور چھان بین کو آزاد عدلیہ کے لیئے لازم و ملزوم سمجھتے تھے۔ چنانچہ اس واقعہ کی باضابطہ تحقیق و تفتیش ہوئی۔ اور تہمت تراشنے والوں پر حدِّ قذف (۸۰ درّے) جاری کی گئی۔ اور یوں کسی پاکباز اور باعصمت خاتون پر ناپاک الزام لگانے والوں کے خلاف سزا کا اعلان قانون کی شکل اختیار کر گیا۔ (ادارہ)

فتویٰ کفر از علماءِ دیوبند	کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند
	حاصل نہیں۔" (تحذیر الناس ص۱۷ از مولوی محمد قاسم نانوتوی بانی مدرسہ دیوبند)
(۱۷) "ہم اور ہمارے اکابر حضور سیدنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پاپوش مبارک کی اہانت موجبِ کفر سمجھتے ہیں چہ جائیکہ ولادت باسعادت کے متعلق کلمات مستہجن و مستقبح استعمال کرنا۔" (المہند ص۱۷ از مولوی خلیل احمد انبیٹھوی)	"یہ ہر روز اعادہ ولادت (حضور صلے اللہ علیہ وسلم) کا مثل ہنود کے سانگ کنہیا کی ولادت کا ہر سال کرتے ہیں۔" (براہین قاطعہ ص۱۴۸ از مولوی خلیل احمد انبیٹھوی دیوبندی)
(۱۸) "کہتے ہیں کہ ان (دیوبندی) لوگوں کے نزدیک معاذ اللہ خداوندِ اکرم جل و علا شانہ کاذب اور جھوٹا ہو سکتا ہے ..... یہ سب غلط ہے اور افتراءِ محض ہے ہرگز ہمارے اکابر اس کے قائل نہیں۔ بلکہ اس کے معتقد کو کافر و زندیق کہتے ہیں۔" (الشہاب الثاقب ص۸۵ از مولوی حسین احمد صدر دیوبند)	"لا نسلم کہ کذب مذکور محال بمعنے مسطور باشد" ترجمہ: "ہم نہیں مانتے اللہ کا جھوٹ بولنا محال ہے" یکروزی ص۱۴۵ "واِلّا لازم آید کہ قدرت انسانی زید از قدرت ربانی باشد" ترجمہ: اگر خدا جھوٹ نہ بول سکے تو لازم آئے گا کہ آدمی کی قدرت اس سے بڑھ جائے گی۔ یکروزی ص۱۴۵

WWW.NAFSEISLAM.COM
"THE NATURAL PHILOSOPHY OF AHLESUNNAT WAL JAMAAT"

فتویٰ کفر از علماءِ دیوبند

(۱۹) "جو شخص ایسا اعتقاد رکھے (علمِ غیب رسول) یا بلا اعتقاد صراحتہً یا اشارۃً یہ بات کہے میں اس شخص کو خارج از اسلام سمجھتا ہوں۔ وہ تکذیب کرتا ہے۔ نصوصِ قطعیہ کی اور تنقیص کرتا ہے حضور سرورِ عالم فخرِ بنی آدم صلے اللہ علیہ وسلم کی۔"

(بسط البنان ص۱۲ از مولوی اشرف علی صاحب تھانوی دیوبندی)

کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند

"پھر یہ کہ آپ (حضور صلے اللہ علیہ وسلم) کی ذاتِ مقدسہ پر علمِ غیب کا حکم کیا جانا اگر بقولِ زید صحیح ہو تو دریافت طلب امر یہ ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے۔ یا کل غیب، اگر بعض علومِ غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علمِ غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔"

(حفظ الایمان از مولوی اشرف علی تھانوی ص۸)

WWW.NAFSEISLAM.COM
"THE NATURAL PHILOSOPHY OF AHLESUNNAT WAL JAMAAT"

---

(۲۰) "علمِ غیب خاصہ حق تعالےٰ کا ہے۔ اس لفظ کو کسی تاویل سے دوسرے پر اطلاق کرنا ایہامِ شرک سے خالی نہیں۔"

(فتاویٰ رشیدیہ جلد سوم ص۳۷ از مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی)

"بیانِ بالا سے ثابت ہوا کہ سرورِ دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کو جو علمِ غیب حاصل ہے۔ نہ اس میں گفتگو ہے۔ نہ یہاں ہو سکتی ہے۔"

(توضیح البیان علیٰ حفظ الایمان ص۱۳ از مولوی مرتضیٰ حسن دربھنگی چاندپوری)

"حفظ الایمان میں اس امر کو تسلیم کیا گیا ہے۔ کہ سرکارِ دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کو علمِ غیب بعطاءِ الٰہی حاصل ہے۔"

(توضیح البیان علیٰ حفظ الایمان ص۷)

کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند	فتویٰ کفر از علماءِ دیوبند
غرض کہ لفظ عالم الغیب کے معنی میں مولانا (تھانوی) نے دو شقیں فرمائی ہیں۔ ایک شق کو سب میں موجود مانتے ہیں۔ یہ نہیں کہتے ہیں کہ جو علم غیب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو تھا۔ وہ سب میں موجود ہے۔ بلکہ اس معنیٰ کو سب میں موجود مانتے ہیں۔" (الشہاب الثاقب ص۱۰۱ از مولوی حسین احمد)	(۲۱) یہ عقیدہ رکھنا کہ آپ (حضور صلے اللہ علیہ وسلم) کو علم غیب تھا۔ صریح شرک ہے۔ (فتاویٰ رشیدیہ جلد دوم ص۱۰) علم غیب خاصہ حق تعالے کا ہے اس لفظ کو کسی تاویل سے دوسرے پر اطلاق کرنا ایہام شرک سے خالی نہیں۔ (فتاویٰ رشیدیہ جلد سوم ص۳۲)
مسئلہ امکان کذب کے البتہ حضرت مولانا گنگوہی اور ان کے متبعین حسب رائے اکابر سلف صالحین قائل تھے اور ہیں۔ (الشہاب الثاقب ص۸۲) مولانا گنگوہی بحض اتباع مولانا اسماعیل شہید مسئلہ امکان کذب کے قائل ہوئے	(۲۲) کہتے ہیں کہ ان لوگوں کے نزدیک معاذ اللہ خداوند اکرم جل وعلا شانہٗ کاذب اور جھوٹا ہو سکتا ہے۔ اور ہو سکتا ہے کہ خدا کے کلام میں جھوٹ ہو۔ یہ سب غلط اور افترا محض ہے۔ ہرگز ہمارے اکابر اس کے قائل نہیں۔ بلکہ اس کے معتقد کو کافر زندیق کہتے ہیں۔

نوٹ:۔ مذکورہ بالا ہر دو عبارات میں مولوی مرتضےٰ حسن اور مولوی حسین احمد نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کیلئے علم غیب تسلیم کیا ہے۔

WWW.NAFSEISLAM.COM "THE NATURAL PHILOSOPHY OF AHLESUNNATWAL JAMAAT"

فتویٰ کفر از علماءِ دیوبند	کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند
(شہاب ثاقب ص۸۵)	ہیں۔ یہ قول محض افترا و جہالت ہے مولانا گنگوہی نے سلف صالحین امتِ مرحوم کا اتباع کیا ہے۔ (شہاب ثاقب ص۸۳ از مولوی حسین احمد صدر دیوبند)
(۲۳) اس (اللہ تعالیٰ) کے کسی کلام میں کذب کا شائبہ اور خلاف کا وہم بھی بالکل نہیں۔ جو اس کے خلاف عقیدہ رکھے یا اس کے کلام میں کذب کا وہم بھی کرے، وہ کافر، ملحد، زندیق ہے اس میں ایمان کا شائبہ بھی نہیں۔ (المہند ص۱۹ از مولوی خلیل انبیٹھوی دیوبندی)	لانسلم کہ کذب مذکور محال بمعنے مسطور باشد (یکروزی ص۱۴۵) یعنی ہم نہیں مانتے کہ اللہ کا جھوٹ بولنا محال ہو۔
(۲۴) جو شخص رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے آخری نبی ہونے کا منکر ہو اور یہ کہے کہ آپ کا زمانہ سب انبیاء کے زمانہ کے بعد نہیں۔ بلکہ آپ کے بعد اور کوئی نبی آسکتا ہے تو وہ کافر ہے۔ (الشہاب الثاقب ص۴۲ از مولوی حسین احمد صدر دیوبند)	اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو خاتمیتِ محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔ (تحذیر الناس از مولوی محمد قاسم نانوتوی ص۳۲)

WWW.NAFSEISLAM.COM
THE NATURAL PHILOSOPHY OF AHLESUNNAT WAL JAMAAT

فتویٰ علماءِ دیوبند

(۲۵) "اس عبارت میں کس طرح تصریح
حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے نبی
آخرالزماں ہونے کی فرما رہے ہیں۔
اور آپ کے خاتم زمانی ہونے کے
منکر کو کافر کہہ رہے ہیں"

(الشہاب الثاقب ص ۴۳ از
مولوی حسین احمد صدر مدرسہ دیوبند)

کلماتِ کفر از علماءِ دیوبند

"عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلعم کا خاتم
ہونا بایں معنیٰ ہے کہ آپ کا زمانہ انبیاء سابق
کے زمانہ کے بعد اور آپ سب میں
آخری نبی ہیں۔ مگر اہل فہم پر روشن
ہوگا کہ تقدیم یا تاخیر زمانی میں بالذات
کچھ فضیلت نہیں۔ پھر مقام مدح میں
وَلٰكِن رَّسُولَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ
فرمانا اس صورت میں کیونکر صحیح ہو سکتا
ہے"

(تحذیر الناس ص ۵ مولوی قاسم بانی مدرسہ دیوبند)

WWW.NAFSEISLAM.COM
"THE NATURAL PHILOSOPHY
OF AHLESUNNAT WAL JAMAAT"

(۲۶) "ہمارا یقین ہے کہ جو شخص یہ کہے کہ
فلاں نبی کریم علیہ السلام سے اعلیٰ ہے
وہ کافر ہے۔ اور ہمارے حضرت اس کے
کافر ہونے کا فتویٰ دے چکے ہیں جو یوں
کہے کہ شیطان ملعون کا علم نبی کریم صلے
اللہ علیہ وسلم سے زیادہ ہے۔ پھر بھلا
ہماری کسی تصنیف میں یہ مسئلہ کہاں
پایا جاسکتا ہے"

(المہند ص ۱۳ از مولوی خلیل
انبیٹھوی)

"شیطان اور ملک الموت کو یہ وسعت
(علم) نص (قرآن وحدیث) سے ثابت
ہوئی۔ فخر عالم کی وسعت علم کی کونسی
نص قطعی ہے جس سے تمام نصوص
کو رد کرکے ایک شرک ثابت کرتا ہے"

(براہین قاطعہ ص ۵۱ از مولوی
خلیل احمد انبیٹھوی)

کفریہ عبارات کی تاویلات کے تضاد میں

اقرارِ کفر

علمائے دیوبند نے اپنے اکابر کی کفریہ عبارات کی آج تک جو مختلف النوع و متضاد تاویلات کی ہیں۔ وہ ایک دوسرے سے یکسر مختلف و متصادم ہیں۔ بلکہ ایک کی تاویل سے دوسرے پر حکم تکفیر عائد ہوتا ہے۔ اور دوسرے کی تاویل سے تیسرا کافر قرار پاتا ہے۔ سردست ہم بطور نمونہ صرف حفظ الایمان اور تحذیر الناس کی عبارات پر مبنی مخالفین کے ذہنی خلفشار کا نقشہ قارئین کرام کی ضیافتِ طبع کے لیے پیش کرتے ہیں۔

WWW.NAFSEISLAM.COM
"THE NATURAL PHILOSOPHY
OF AHLESUNNAT WAL JAMAAT

عبارت حفظ الایمان

"حفظ الایمان" دیوبندی حکیم الامت جناب مولوی اشرف علی صاحب تھانوی کی تصنیف ہے۔ جس کے صفحہ ۸ پر یہ عبارت موجود ہے۔

"پھر یہ کہ آپ (حضور صلے اللہ علیہ وسلم) کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہے تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب۔ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی ہی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی ومجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیئے بھی حاصل ہے۔"

۷۸۶

علمائے اہل سنت کا مواخذہ

جب اس گستاخانہ عبارت پر علماء اہل سنت خصوصاً امام اہل سنت اعلیحضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ نے مواخذہ فرمایا اور حسام الحرمین میں اکابر و مشاہیر علماء عرب وعجم اور الصوارم الہندیہ میں برصغیر پاک وہند کے مشہور وممتاز علماء وفقہاء نے فتویٰ کفر دیا تو مصنف حفظ الایمان اور اس کی ذریت کے پاؤں اکھڑ گئے۔ صاف اور سیدھے انداز میں توبہ کرنا مقدر میں نہ تھا لہٰذا اُنہی تاویلات ہونے لگیں عبارت کا حلیہ بگاڑ دیا گیا۔ اس کی تفصیل ملاحظہ ہو۔

WWW.NAFSEISLAM.COM
"THE NATURAL PHILOSOPHY
OF AHLESUNNAT WAL JAMAAT"

سب سے پہلے

تو قارئین کرام حفظ الایمان کی محولہ بالا عبارت پر غور فرمالیں۔ اور اچھی طرح ذہن نشین فرمالیں اور ہوسکے تو کسی پرانے چھاپے سے عبارت کی مطابقت کرلیں۔ ہمارے پاس لاہور۔ دہلی۔ دیوبند سے چھپنے والے ایڈیشنوں میں بعینہٖ وبلفظہٖ اسی طرح مرقوم ہے۔ جس طرح اوپر مذکور ہے۔

کتر بیونت

جب مولوی اشرفعلی صاحب تھانوی کو اپنی اس گستاخی پر سخت مواخذہ اور فتاوٰئے کفر کا سامنا کرنا پڑا۔ تو سیدھی بات یہ تھی کہ علماء وفقہاء عرب وعجم کی تصریحات کے مطابق عبارت سے توبہ کرلی جاتی۔ اور توبہ کی اشاعت فرمادیتے۔ لیکن انہوں نے حفظ الایمان کی اس عبارت میں کتر بیونت شروع کردی۔ اور عبارت کا حلیہ بگاڑ کر یوں پیش کی گئی۔

پھر یہ کہ آپ کی ذات مقدسہ پر عالم الغیب کا اطلاق کیا

جاتا اگر بقول زید صحیح ہو تو الخ

(حفظ الایمان ص۱ مطبوعہ مکتبہ نعمانیہ دیوبند یو۔پی۔شائع شدہ نیشنل پرنٹنگ پریس دیوبند)

مذکورہ جدید عبارت میں علمِ غیب کی جگہ "عالم الغیب" کر دیا گیا اور مولوی منظور سنبھلی کے رسالہ ماہنامہ الفرقان بریلی مطابق رجب ۱۳۵۴ھ میں اس ترمیم کا اعلان بھی کر دیا گیا۔ مگر اس سے ہی کونسے اچھے معنی پیدا ہوتے تھے۔ زید، عمرو صبی ومجنون، حیوانات وبہائم کے الفاظ تو بدستور موجود تھے۔ لہٰذا عوام وخواص مطمئن نہ ہو سکے۔ نہ ہی کفری معنی بدلے۔ لہٰذا بعد میں کسی مولوی معین صاحب کی وساطت سے اپنے حیدرآباد دکن کے عامہ مخلصین کی اپیل پر رسالہ تغییر العنوان فی بعض عبارات حفظ الایمان" میں مؤخر الذکر جملہ کی یوں گت بنائی۔

WWW.NAFSEISLAM.COM
THE NATURAL PHILOSOPHY OF AHLESUNNAT WAL JAMAAT

"لہٰذا قبولاً للمشورہ اس کو لفظ اگر کے بعد سے عالم الغیب کہا جاوے تک اس طرح بدلتا ہوں۔ اب حفظ الایمان کی اس عبارت کو .... اس طرح پڑھا جاوے۔ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں۔ تو اس میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی کیا تخصیص ہے۔ مطلق بعض علوم غیبیہ تو غیر انبیاء علیہم السلام کو بھی حاصل ہیں۔ الخ

(اشرف علی تھانوی ۱۸ صفر ۱۳۴۲ھ وقت الضحیٰ فقط)

قارئین کرام سے انصاف کے نام پر اپیل ہے۔ اگر حفظ الایمان کی عبارت فی الواقع کفریہ نہیں تھی۔ اور اس میں کوئی گستاخی نہ تھی۔ تو ترمیم در ترمیم اور کتربیونت کی کیا ضرورت تھی؟

ثابت ہوا کہ عبارت فی الواقعہ گستاخانہ اور کفریہ تھی۔ جس سے غیر مشروط توبہ لازمی تھی۔ مگر توبہ مقدر میں نہ تھی۔ لہٰذا کتربیونت کی نوبت آئی۔ لیکن کتربیونت سے کفر زائل نہیں ہوتا۔ کھلم کھلا توبہ چاہیئے تھی۔